سوال

(179)مرحوم کے ورثاء میں ایک بیوی، دوبیٹے اوردو بیٹیاں

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ عبدالمجید فوت ہوگیااوراس کے بھائی نے عبدالمجید کی بیوی کوکہاکہ میں اس کو نئی جگہ بناکردیتاہوں پھرجوتیری جگہ ہے وہ تجھے دوں گا۔جس میں عبدالمجید کی بیوہ کوتقریبا9سال ہوئے ہیں جواس گھرمیں رہتی ہے اب عبدالمجید کے بھائی فوت کی بیوہ کویہ گھرنہیں دیتے۔عبدالمجید کے ورثاء میں سے ایک بیوی دوبیٹے اوردو بیٹیاں ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوناچاہیے کہ سب سے پہلے فوتی کی ملکیت میں سے کفن دفن پرخرچ کیاجائے گاپھراس کے بعدقرضہ ہے تواس کوپوراکیاجائے گاپھراگروصیت ہے تواس کوبھی ثلث مال سے اداکیاجائے گا۔فوتی عبدالمجیداپنے ہی گھرمیں رہائش پذیرہےجس کی جگہ بھی الگ ہے جس کے مالک اب اس کی بیوی اوراس کی اولاد ہے۔جب فوتی کے بھائی نے وعدہ کیاکہ جگہ بناکےدوں گااوراس میں فوتی کی بیوی بھی تقریبا9سال رہی ہےاپنےبچوں کے ساتھ اس لیے اس کے مالک بھی وہی بنیں گے۔

جدیداعشاریہ فیصد نظام تقسیم

کل ملکیت100

بیوی8/1/12.5

دوبیٹے عصبہ58.333 فی کس29.166

دو.بیٹیاں عصبہ29.166فی کس14.583

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 579

محدث فتویٰ